ادارہ

افکار و تاثرات بنام مدیر

مجموعہ مکاتیب مشاہیر...... قدر شناسوں کی نظر میں

حضرت مولانا محمد زرولی خان، مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ احسن العلوم گلشن اقبال

جناب اشرف علی خان صاحب (ڈی سی ایبٹ آباد)

مولانا حسین احمد ابن شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید"

حاجی جاوید، اکوڑہ خٹک

گرامی قدر عالی المرتبت استاد العلماء و شیخ الفضلاء محدث زمانہ، بادشاہ تحریر و صحافت زعیم ملت ہمارے محسن اور کریم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم وزیدت عنایاتکم الجمیلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ماہنامہ ''الحق'' کے شمارے سے آپ کے گراں قدر اور یادگار زمانہ عظیم اور ضخیم مشاہیر کا پتہ چلا۔ بعد میں ایک کرم فرما کی توجہ سے پانچوں جلدیں دیکھنے کا چند گھنٹوں میں دیکھنا نصیب ہوا۔ مشاہیر در حقیقت دفاترِ علم گنجینہ ہائے علوم اور تذکار اسلاف کا فرہنگ لاثانی ہے۔

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگری　　کرشمہ دامنِ ترمی کشد کہ جا اینجا است

علم و عرفان کے لازوال سلاسل یادداشتوں کے کڑے مگر دلربا اسفار، کبار اور اجلہ زمانہ کے حسن تذکار اور سربستہ علوم و حکم کے آشکارا اور رواشگاف نظارے، ایسے کثیر اور غذیر رنگ ڈھنگ میں بیش بہا موتیوں کی طرح جمیل پیرائے میں پروئے گئے ہیں کہ زبان توصیف سے اور قلم شکر شاکر سے عاجز اور درماندہ ہیں۔

یہاں تک بڑھ گئے وارفتگی شوق کے نظارے　　حجابات نظر سے پھوٹ نکلا حسن جانانہ

''مشاہیر'' جیسے جیسے دیکھا گیا خوشی اور دلبستگی کے ابحر موجزن ہوئے اور آپ کی مثالی یادداشتیں ان گنت احسانات جس کے پیش نظر امت کو یہ درر داور یواقیت معتبرہ بحر زخار کے ساحل ساکن سے معمولی سیر و تفریح کے آشناء روش سے نصیب ہو رہے ہیں۔ ماھی ھاول ہر کتکمر یا آل اہی ہکر

اتنا ہوں تیری خیر کا شرمندہ احسان　　سر میرا تیرے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا

شروع میں دریچوں کے اندر حضرت الاستاذ مغتنم زمانہ راحیل آخرت میرے سید و سند حضرت مولانا عبدالحنان صاحب نوراللہ مرقدہ کی ایک بیش بہا تحریر اصلی شکل میں ثبت ہے مگر عکس محولہ مقام پر نہ مل سکا؟ کتاب پر تفصیلی تبصرہ ان شاءاللہ تعالیٰ ''الاحسن'' میں آئیگا۔ یہ چند سطریں عملة المسعو فرالشیخ الاجل والاستاذ الانجل کے طور پر تحسین تشکر اور آفرین کارنامے کے طور پر پیش خدمت ہیں۔ گر قبول افتدز مادر زندگی یک جو نیاز چوں سلیمان سرنہ پیچد دیواز فرمان ما شاہکار تصنیف مشاہیر کی نشر و اشاعت اور اہل اور اصل حضرات تک پہونچنے کے باوجود ہم جیسے دور افتادہ کم مایہ اور افتادہ از نظر بزرگان تک اس کا نہ پہونچنا قدرے تحیر اور افسوس کا باعث ہے۔ جس کا گلہ محفوظ رہے گا۔

یہ تو قسمت میں کہاں تھا کہ کروں کسب کمال بے کمالی میں بھی افسوس کے کامل نہ ہوا

الرکتاب کا نام صرف مشاہیر کی بجائے ''مکاتیب مشاہیر'' ہو جاتا تو زیادہ موزوں تھا تلک حاجة فی نفس یعقوب قضاھا اللہ تعالیٰ اپنے لطف و احسان سے یہ عظیم سعی اور یہ زریں کاوشیں اور بیش بہا محنتیں اور لازوال قربانیاں علم و تحقیق کی کائنات میں اس عظیم ذخیرے کے زدیات و اضافہ پر اللہ تعالیٰ حضرت والا کیلئے دونوں جہانوں کی سعادت اور سرخروئی اور اجر عظیم کا باعث بنائے اور جن اہل حق علماء اجلہ صلحا سلف مفاخر خلف محدثین، مفسرین، فقہاء و مجتہدین، اولیاء اور ہدین، خیر السلاطین و نابغہ ملوک اور عمائدین اور دیگر ارباب علم اور حضرات تحقیق اور شناوران صحافت اور شاکرین سانات اور دیگر قدر دانوں کیلئے اللہ تعالیٰ خیر ذخر اور عمل شافع مشفع بنائے۔ امین۔

سلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

رگوارم مولانا انوار الحق صاحب اور حاجی اظہار الحق سلمہا اللہ کو دعوات و تسلیمات مسنونہ عریضہ خدمت ہوں

عاجز و درماندہ محتاج دعا : محمد زرولی خان عفی اللہ عنہ

خادم جامعہ عربیہ احسن العلوم و خادم حدیث و تفسیر و افتاء گلشن اقبال کراچی

بزرگوارم محترم استاذ العلماء جناب مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم! مزاج شریف۔ امید ہے بخیریت ہوں گے۔ پہلے خط کے جواب پر شکریہ۔ اللہ پاک ایمان علم عمر اور قلم میں طاقت و برکت عطا فرمائیں۔ امین۔ ___ جون ۲۰۱۱ء کا ماہنامہ ''الحق'' صفحہ ۴ پر مضمون ''مشاہیر کتاب کا پیش لفظ'' زیر مطالعہ رہا۔ حقیقت یہ ہے کہ قلم کا صحیح حق ادا کیا ہے۔ قلم و قرطاس، خط و کتابت کی اہمیت حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک انسان کو ''حیوان ناطق'' سے ''حیوان کاتب'' کا اعزاز دیا ہے۔ مضمون نہ صرف علمی دینی اور معلوماتی ہے بلکہ اس میں اردو لغت کے بلند پایاں الفاظ، تشبیہ، استعارے، ریفرنس نے اس کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ یہ اردو ادب کا ایسا گلدستہ مضامین ہے جس میں لکھنوی، دہلوی دکنی اردو لغت کے الفاظ چمکتے ہوئے ہیرے جواہرات کا نظارہ پیش